

دارالعلوم ندوہ علماء لکھنؤ

☆ مطابق ۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ میں ۱۹۶۹ء

لیبر حیات

☆ قیمت فی پر جم ۲۵ بیس
چندہ سالانہ آئے روپہ

اڈھیٹر = سید محمد شدھائی
معذین = سید عظیمی ندوی

Regd. No. L 1981

FORTNIGHTLY

Phone 23

TAMEER - E - HA Y A

Darululoom Nadwatululama, Lucknow. (India)

مکتبہ دارالعلوم کی دوسری مطبوعات

ہمسایہ علم و تہذیب - علم و فلسفہ کی شعبہ میں

تالیف: مولانا محمد صالح صاحب مدرسی ندوی، استاذ العلوم ندوی، مسلم
اس کتاب میں اسلام کی تہذیب کو فلسفی و تحقیقی انسانیں بات کیا اور عقیدہ قائم
بتوت لی ابھیت اور فرورت از رخاصلی طلبی و فلسفی دلائل سے مذاق کی گیا ہے، ہر صاحب
عقل سے اس کتاب مطالعہ کے بعد تم بتوت کاتال ہو جائیں گا، تقدیراتیت کے طبقہ میں
لگفتار دعویٰ تہذیب و تہذیب کی شعبہ بہر کرنے کے افراد کی تحریکیں یہ تاختلات اتنی فیض
دوشمنی کا ٹکڑا ہے کہ علم میزابے۔ قیمت: ۴ روپے ۶۵ سنتے پیسے

سیرت حضرت مولانا سعید بن علی ندوی کی تحریکی تحریک لاد علیہ
اہ سیہ غلطی، دریں - البتہ الاسلامی - داعیوں کا

پہلے لفڑی کا بیان و تجزیہ مجموعی برداشتی ایامہ العلامی تیرتاہ ایمی
شیخیت کا تکمیلہ کوہاں اگر بیسیں کیا ہے اعتمادہ العلامی تیرتاہ ایمی تیرتاہ کا
قیام وہ اذاد اللطفی کا شکار و خطاوت ملکیتی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ کا
سماں تھا تھا میہ کے ساتھ میہ کے استھان رکافی رعنی والی کی ہے اور
نباتات لکھنؤ کی تکمیلہ پہلے ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ بھی نظریوں
بلانے آجیات کتاب ملکیتی ایامہ العلامی تیرتاہ کے تقدمے میں ہے!

جزءیہ العرب

دریوں اور اندھی کے اس کتاب میں بالکل سیمیت میرت
یونیورسٹی ہبھی کے مشہور تاجر زرگار اور
مدوب ایں ایسے کیمیتیں تغیرات کیا ہے اسکے بعد کسی طبقے
کی جزوی ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
خوبی میں سماں تھے اسی طبقے کی وجہ سے اسی طبقے کی وجہ سے
دفنیں مانندے اسے اتنا کیا ہے اس سلسلہ میں تھہ دھهہ
ہملا کیا تھی جو اسی طبقے کی وجہ سے اس کتاب
و فنا کی تھی میں کیے گئے ہیں، اسکا کوہاں مالہ میں
کے اندھات نے اچھا ہاتھ لکھا ہے وہ اسلام
نفع العلامی کے اضافہ کیا ہے ایسا ہے ملپٹے پوچھو
پاکی غزوہ کتاب۔ قیمت ۵ روپے

حضرت مولانا فضل الرحمن

لہ مدنہ مسیح ایامہ العلامی تیرتاہ
عنف و تہذیب کا ایک غفار اور
ذہن پر چھپنے والے میہ کے اخیں میں
لیکن اس میہ کے اندھات میہ کا لذت ہے
کے طبقے اس میہ کے اندھات و اندھات و
ان کا طلاق کیتے وہیں ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کو اس میہ کے اندھات وہیں ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
و قیمت اس میہ کے اندھات ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
قریب پر اعلان، میہ کے اندھات ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کا کوہاں سے اگاہی اور ایک ایک سلک اور جہد
کے خلاف جایجا ہیں گے قیمت بھلہ مردوں

دلی اور اسکے اطراف

دریوں اور اندھی کے اندھات
سیہ غلطی کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
عنه میہ کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
پہلے لفڑی کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
لیکن اس میہ کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کے طبقے اس میہ کے اندھات و اندھات و
ان کا طلاق کیتے وہیں ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کو اس میہ کے اندھات وہیں ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
وقیمت اس میہ کے اندھات ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
قریب پر اعلان، میہ کے اندھات ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کا کوہاں سے اگاہی اور ایک ایک سلک اور جہد
کے خلاف جایجا ہیں گے قیمت بھلہ مردوں

الادب العربي

سین عرض و نقد
از ادب ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
لیکن اس میہ کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کے طبقے اس میہ کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
و قیمت اس میہ کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
لیکن اس میہ کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کا کوہاں سے اگاہی اور ایک ایک سلک اور جہد
کے خلاف جایجا ہیں گے قیمت بھلہ مردوں

محمد ارشاد

دہلی نشنل سینہ ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
لیکن اس میہ کے اندھات ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کے طبقے اس میہ کے اندھات و اندھات و
ان کا طلاق کیتے وہیں ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کو اس میہ کے اندھات وہیں ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
وقیمت اس میہ کے اندھات ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
قریب پر اعلان، میہ کے اندھات ایک ایامہ العلامی تیرتاہ ایامہ العلامی تیرتاہ
کا کوہاں سے اگاہی اور ایک ایک سلک اور جہد
کے خلاف جایجا ہیں گے قیمت بھلہ مردوں

تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ

(از۔ ۱۹۴۸ نامیت محدث ثانی حسنی، مدیر رضوان)



جلد نمبر ۱ شعبہ تحریر و ترقی دارالعلوم ندوہ العلام رکھنہ، شمارہ نمبر ۱
فیسبم اللہ الرحمن الرحیم

چاند کے صاف

معذرت

مختصر حیات

کتابت شدہ کا سیال میں

وقت پر گم ہو جانے کی وجہ سے پر پھر تا بینے سے شایع ہوا

بھی کم کم مئے ہجے تاکہ یا

می زیادہ تاہیز ہو، کیونکہ پورے پر اسے دوبارہ کنایت

ترے اخلاق اور عادات پر مدد اور مدد

ترے اسلام کی تلقی آئندہ شمارہ

اس کی کمی کی تلقی آئندہ شمارہ

(اد ۱۳)

چاند کا صاف آج ہماری بیاست اور محافت کا سب سے بڑا معمون اور ہماری دولت کا سب سے بڑا اصرت ہے جو میں کے سائل مل کرنے کے بعد ہوتا تو اس کا مزہ بھی اور تھا، اسی طرح اگر یہ سائنس ایمان کی دولت سے بہرہ درجوتے اور دہراتے کے باقی ہیں چنانچہ علم کی غافلیت اور مقصود ہے تو یہ سفر عربت و اولیفیت، خداک عظمت و گیریاں کے ساختہ ان کے ہمراہ رہنے والی اور فریبیرت کا ایک بہترین ذریعہ ہوتا، لیکن افسوس کو دونوں باتیں متفقہ ہیں، انی ساریں ہم ہیں، خطرپسی یہ حوصلہ میں اور خوبی ہمارت و ترقی و یورم کے باوجود اس کو کاوش کا رشتہ بھی درست نہیں، ان سائنس اؤں نے حاب کی ایک ایک یا کوئی

پر قابو پا لیا ہے کہ عقل بھر ان ہے، اگر ہمک بال کے ہمراوں حصہ کے برابر فرقی پڑ جائے تو ایک کمی سے کہیں ہو یا جائے، لیکن دوسری طرف ہذا الی یار استحقی نہیں، ان کے درآٹ کارخانے میں ہو گا! ان کو یہ سمجھی حملہ نہیں کہہ دیں کہ یہاں اور کیوں کرو ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ اس کے پیچھے صرف جد چیزیں ہیں، سیپریس تو نہیں، اور امریکی قوم کے چند نئے نقل کی نہیں۔

بہت سے لوگ یہ بیکھر ہیں کہ امریکی کم از کم اپنے لکھ سائنس تو جعل کر رکھے ہیں، وہاں دولت کی ریلی ہے، آزادی اور

تھے، قلیل و ترقی ہے، اور نہ جانتے کیا کیا ہے، لیکن خانہ اس کے بالکل برس میں علاوہ اس کے یہ امریکی اسی دولت اور علم و ترقی کے اندر مبتلا تے غذب ہے، جن فلورنڈاک پاس جو کالوون ہے بہت بڑا مستقر ہے اسے غلات یہیں جعل ان امریکیوں کو حملہ دے دیتا ہے جو گائے ہیں کوئی بجا لیتے ہے، اور یہ بات یہ یا کس کے ایک اخبار نے شکنا حکومت کو توجہ دلانے کے لئے بھی ہے، امریکہ کی پیشی کرنے والے وہ بھی چیزیں یہیں ہیں اور انہیں کوئی بھی جانی ہے، تصویر سینکڑیاں کے تمام بڑے بڑے شہروں میں پھیل گئے ہیں اور زبان حال سے کہہ دیے ہیں۔

دیکھو جسچے جو دیدہ عبہت نگاہ ہے

دوسرے یہ چاند کی ہم جس پر کھڑوں اور بلوں کی دولت اسی طرح فانگ کی جا رہی ہے، مسلم جنم تھا ہے کہ دولت کا

کوئی صرف ہی بیس رہ گیا ہے اور جو مرد اسی کے مونجیں بھی نہ ہوں، اس خلائق ہم کو سلام کرنے والے کچھ اور ہوں گے جا رہے

لے تو اس میں صرف عبہت کا سامان ہے، اس کا ایک روزن کائنات کی علیت اور ہماری قدرت کی طرف کوئی ہے، میراں

کی پیٹ کی طرف!

یہ سوچی کا یہ الہای شرایں معلوم ہتا ہے کہ اپاوتا بھی کے لئے کہا گیا ہے۔

تو کارز میں را کوئا ساختی

کہ با آسمان تیرہ رہا نہیں

- ۱ بہت بی بیزار آئے بہت بیٹھ کارے
درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
دنیہ جانے والے کن میرے کابل جانا
کبھی پہنچ وغد کونا کبھی کچھ جصل جانا
درافت کس پہنچا کیکے روزا اور حیل جانا
- ۲ ترے قدموں پر صحت ہوئے کیکا یک ہم
درخواں کی بیت واد کیا پر دوستی ہے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
اکی کو ہر سلام آنکھ برخورستی ہے
ہیں یہی کوشما رحمت پر وہ گھار آئے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
ترے قدموں دیں جان کو بچو قرار آئے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
خزان دیدہ پس میں لکھ پھر کہ بہارک
خدا کے ذکر کو ہم نے ہر ہر شکل کا حل جانا
ترے درخافری کو زندگی کا حصل جانا
- ۳ تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
ہمہ پت گھر سے آقا اسٹے سوئے حرم نکلے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
کاس پر تو لمبی میں ہمارا کاشم نکلے
بڑاک ہے ترے در پر کسی کا دم نکل جانا
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
تری امت پر آقاد گھنون کی زورستی ہے
ادھر ہے زردتی جو ادھرن کیست پچاہے
نفس جس وقت لٹے طائر روح مقید کا
حافظ تری امت کی خداک ایک نتی ہے
ترے در پر شد الا دجال کنھی بارکے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
حصول جا، دولت کیلئے دار اوجم نکلے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
فنا کرنے بڑا دن کوئی نیز دهم نکلے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
کریمی کی عنان آتا کہتے ہم زار و زر آئے
- ۴ ترے قدموں پر صحت ہوئے کیکا یک ہم
درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
اکی کو ہر سلام آنکھ برخورستی ہے
ہیں یہی کوشما رحمت پر وہ گھار آئے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
ترے قدموں دیں جان کو بچو قرار آئے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
خزان دیدہ پس میں لکھ پھر کہ بہارک
خدا کے ذکر کو ہم نے ہر ہر شکل کا حل جانا
ترے درخافری کو زندگی کا حصل جانا
- ۵ ترے اخلاق اور عادات پر مدد اور مدد
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
ترے اخلاق اور عادات پر مدد اور مدد
تری پاکیزہ صورت پر ہر دل بار مدد
ہزار دل بل مدد تے اولماکھوں بار مدد
حصول جا، دولت کیلئے دار اوجم نکلے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
حافظ تری امت کی خداک ایک نتی ہے
ترے در پر شد الا دجال کنھی بارکے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
حصول جا، دولت کیلئے دار اوجم نکلے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
فنا کرنے بڑا دن کوئی نیز دهم نکلے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
فنا کرنے بڑا دن کوئی نیز دهم نکلے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
- ۶ ترے قدموں پر صحت ہوئے کیکا یک ہم
درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
اکی کو ہر سلام آنکھ برخورستی ہے
ہیں یہی کوشما رحمت پر وہ گھار آئے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
ترے قدموں دیں جان کو بچو قرار آئے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
خزان دیدہ پس میں لکھ پھر کہ بہارک
خدا کے ذکر کو ہم نے ہر ہر شکل کا حل جانا
ترے درخافری کو زندگی کا حصل جانا
- ۷ ترے قدموں پر صحت ہوئے کیکا یک ہم
درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
اکی کو ہر سلام آنکھ برخورستی ہے
ہیں یہی کوشما رحمت پر وہ گھار آئے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
ترے قدموں دیں جان کو بچو قرار آئے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
خزان دیدہ پس میں لکھ پھر کہ بہارک
خدا کے ذکر کو ہم نے ہر ہر شکل کا حل جانا
ترے درخافری کو زندگی کا حصل جانا
- ۸ ترے قدموں پر صحت ہوئے کیکا یک ہم
درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
اکی کو ہر سلام آنکھ برخورستی ہے
ہیں یہی کوشما رحمت پر وہ گھار آئے
تمنا ہے درخواں پر ترے روشنم کے جا بیٹھ
ترے قدموں دیں جان کو بچو قرار آئے
نفس جبوت لٹے طائر روح مقید کا
خزان دیدہ پس میں لکھ پھر کہ بہارک
خدا کے ذکر کو ہم نے ہر ہر شکل کا حل جانا
ترے درخافری کو زندگی کا حصل جانا

یک دو ساعت صحبت با اہل دل

محلس حضرت شاہ محمد لیقوب صاحب مجددی مظلوم

(من تدبیر مولا ناست الدلیل الحسن علی ستدادی)

نویں محلس

۲۹ جنوری ۱۹۶۸ء خانقاہ شریف بھوپال، حافظی محلس

بستر، وقت سارٹیع دس نجع سے مازج بارہ بجے تک

یعنی اسال تفاظ امصار مولانا ہیں؛ وہ کچھ ذکر ہے،
ایک شخص نے کہا کہ پوچھتے ہیں کہ چھٹا پڑا یا نہیں
تو وہ بھیگے۔

ایک بزرگ نے اپنے ایک مرید سے اجازت کے لئے
کہا کہ حالت پر کھوفت کا خلاصہ کیا ہے "پختن خیال"
میں نہ پہاڑ کا نام قرآن ہے، مجس کے والی میں
بھی ایک بات جو جاتی ہے اور وہی کہتا رہتا ہے، بیان
چند آدمی ایک صاحب کو کہا ہے اور بھیتے ہیجے دیو۔ بھیتے ہیں
حضرت یہ میرے بھائی اور بھیتے ہیجے دیو۔ بھیتے ہیں
حالاً انکی میں دیوان ہیں ہوں، میں تو کہتا ہوں کہ زین
یر جب یہ دو انگلیاں رکھتا ہوں تو ہے لکھتی ہے،
دیکھنے میں نے یہ انگلیاں رکھی ہیں، یہ میں کہنیں،
رام پور کے ایک صاحب بیٹھے ہوتے تھے، انہوں نے
کہاں پر ہی ہے کہ غلام شہر میں نہ جائے گا، غلام
آدمی سے بات ترکے گا اور مل یہ جو کرتا ہے کہ کوہ
اس شہر میں جائے گا اور اس آدمی سے بات کریکا
کی ایک نکتہ رکھ کر کے طاقت پیدا کری جاتی ہے
تو ان دو توں ہمدوں میں سے کون سا صاحب قابلِ کافی
کہا کہ یہ جاتی توستہ ہے، میں نے کہا حضرت
کہ انسان غلام موجودات ہے، جو کچھ دنیا میں باہر
ہے وہ بس اس کے اندر ہے۔

(باتی آئندہ)

لهم اس سے

حدیث کی معروف کتاب مشریف
اور درجے ہ مکمل شرح دار روح اشیٰ کے کیا است
سے آسان دوسری قسط میں مدد

• علماء کیلئے بہنچا، علماء کے لئے علمی عطیہ، عالم مسلمانوں
کے لئے ہم دریت کا ذریحہ۔

• جو افادات، حضرت علام مشریف احمد عثمانی
سچے تواریخ، مولانا بلال عثمانی مدرس، دارالعلوم دیوبند

• پوری کتاب انداز تیس ہزار ہیں ملک ہی گی، ہر دریت
بھی کم دیش ڈریخ سو صفحات کا ایک جزو تھا،

۴۵ ہر جو کی عام حیثیت دیکھ دیجئے کے خواہ
۵۰ میران کیتھے ہوتے، ۶۰۰۰ دیکھ دیجئے کے خواہ
پس بربی ۲۰۰ پیشہ سفت طبل فرمائے

— (کمل پستہ)

مکتبہ دارالمعارف - یونیورسٹی

بھی معلوم کریں، میں ایک باغ میں کچھ دلت تھا،
پسے جو دعا ہے کی اہمیت، اس کے پر اگر نہ کافری
گزار کرتا تھا، میں نے ان پر خود کیا اور
دروگوں کا جو کے پیام آئے تھے انتساب کر دیا،
معلوم ہے اکان کا سیام، دیکھ جا چکا ہے اور جب
انہوں نے تفاہم اور یادوں کے خلوٰہ کی کوئی تو ان کو
لکھ دیا گیا کہ اگر تم کوڈا کی اس کو فائدہ پہوچنے تاکی
ہے تو یوں ہی رد پیدے دے، ہم تمہارے خلوب پڑتے
کی اہمیت اور اس کے پوکارنے کی تائید بیان کر دیا
جلادیتی ہیں، میں نے کہا کہ ان کو تاریخے کر بلایا
جائی، عرض وہ رلکے اور ان کے والد کے، میں
تو میں نے خاذری سے پوچھا کہ آج ایک شخص
سادگی سے ایجاد و مبتول ہو گیا۔ میر کا سوال ہے اتو
لاروں کے والد یوں ہے میرزا طلبی، میں نے کہا نہیں
میر ہر شہر میں جائے گا اور اس آدمی سے بات کریکا
دانی بہا سے خفاہت یعنی لغزدہ عاصی اور جب یہا
کے پر ہر زمرہ ہے، میں کا مشق علی سڑکے ہے
کہ انسان غلام موجودات ہے، جو کچھ دنیا میں باہر
ہے وہ بس اس کے اندر ہے۔

کی پسندی اور بندگی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

فریما یا کہ ایک بات آج عرض کرنی ہے، کی
بہت بچھا، عرض کرنے کی بات یہ ہے کہ ہوا،
یہ عہد اس دنیا میں کرنے سے پہلے عالم ارواح میں
تھیں، بھی، ایک الگ چیز یہیں ہیں، ان کے متنے کا
ہوا، اس کی پابندی اور ایسا میرزا طلبی ہے یا اس عہد کا
تمام روشی کیا گیا ہے، ریشمی آسان سے ہیں
جس کے پہلے چند کا، میں نے کہا اب آپ حضرات
غور کریں کہ آپ کا پہلا ہمہ کیا ہے، غرائب خریف
شاہی میں آپ کیا فرم کر تھے؟ کہنے لگے بارات
آتی ہزار ڈریخ ڈریخ بارہ صرف ہمزا ہی، میں نے کہا
کہ اب وہ ہزار ہماری لڑکی کے لئے امامت ہیں،
۱۷۸ اولاد آدم کیا میں نے تم سے ہمہ نہیں لیا کہ تم مشریطن
کے پسند ہوئے تھے کہ گا۔

فریما یا کہ ایک باتیہ ہو یہی گیا ہے اتحاد اور اسی
یہ عہد اس دنیا میں کرنے سے پہلے عالم ارواح میں
کی پسندی اور بندگی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

من حيث لا يختلف ،

فریما یا کہ اس کا سخن مکال سے خالی ہیں، کمال ہر
ایک میں موجود ہے، میں میں کا محدود ہوتا ہے مگر ہم تاہم
خرسچی استد اور دیت ہے جو اسی امت غیر ہیں آئی،
وکر کوی شخص کے کوئی سیکھی میں دیکھا جائیں ہیں اور میں
لہیجان میں تو کون مانتے ہیں، ایں باطن اس کمال اور مخفی
اس تندر اور غدر کا کہر بھی کوئی تھے کہ اس کی وجہ سے قدر ہے
کہ اپنے کے باطن کی جو دلیلی ہے مذہبی ہے اسی تھے، جسم پر
اگر کھا، سر پر تریجی پولی تھے پھر پاچھا میر حضرت
شاہ غلام میں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت
ان کی قلم کے لئے کھڑ پہنچا اور مدت عزت کی تھے
بھیجا، لوگوں کو بڑی حیرت ہوئی کہ حضرت بڑ بڑے
وہ سادھناء کے لئے کھڑے ہیں ہوتے، ان میں پانی سے تر پہنچے
پیش کرو، اب وہ سمجھ کر کہ اس جلد کا یہی تزیہ ہو گیا
ایک مرتبہ صاحب خانے پر چھری خانے سے پانی نافر،
یہاں کا آدمی ہاں پہنچا جائی، وہاں کا آدمی یہاں
ہمیں آسکتا، آپس میں عہد کر کھا ہے کہ ایک دوسرے
کے جاہز میں بھی مشریک ہیں ہوں گے، دوسری صحت
یعنی کہ ایک مشریف خانہ ان کی دوڑا کیاں جن کی عمر
چھاوز کر دی ہے بے شادی کے میٹھی ہیں، اگر
ایک جگہ ان کا دوسرے کرنے کا جیال ہوتا ہے تو ایک
خادری میں، اس کی کمی کی یقینت میں، بے عمل اگر کھٹی دلخیز
تھے لے ایک صاحب کے پاس بہتر تھا جو بہت کاکھوڑا
تھے کہ اپنے بہت غلط انتساب کیا، اس پر کھاتے
ہوئے میر اماع منبر کر دیا، وہ بے چاری کچھ دلخیز
دوسرے نے کہا تھا پاچھا جاؤ گرداری ہے، کس
کے دیہا ہیں سے پوچھا تھے کہ اسی کا ایک جگہ دو دوسرے
کمال عطا فرمایا ہے۔ یہ بھی صحن میں "دیر ز قلعہ

